۷۔ اپنے مسائل ہم خود حل کریں گے

بتائیے تو بھلا!

ذیل کی تصویروں میں آپ کو کون سے مسائل نظر آ رہے ہیں؟

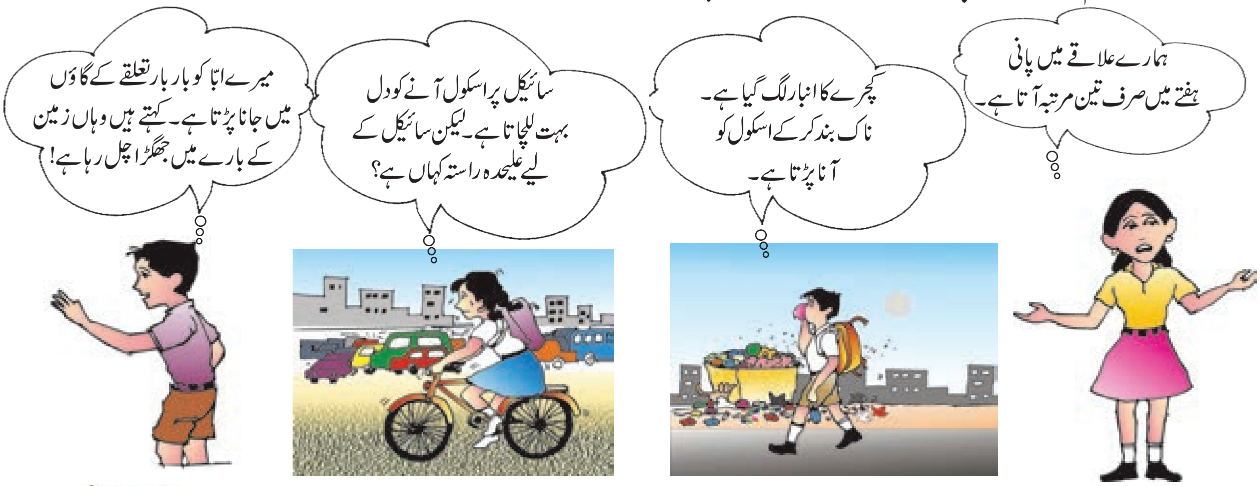

عوامی مسائل

ہماری اجتماعی زندگی میں مختلف مسائل ہوتے ہیں۔ ان مسائل کی وجہ سے ہمیں تکلیف ہوتی ہے۔ کبھی کبھی تو ہماری اجتماعی زندگی میں خلل آ جاتا ہے۔ مسائل کی جانب عدم توجہی برتنے پر وہ اور بھی شدید ہو جاتے ہیں۔ اس لیے مسائل کو بر وقت حل کر لینا چاہیے۔ اپنے گاؤں یا شہر میں لوگوں کو جو رکاوٹیں پیش آتی ہیں یا جن مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے انھیں ہم عوامی مسائل کہہ سکتے ہیں۔ ماحول کے مسائل کی شناخت کرنا بھی ایک اہم پہلو ہے۔ تنہا انسان عوامی مسائل کو حل نہیں کرسکتا بلکہ وہ سبھی کی کوششوں اور شمولیت سے حل ہو سکتے ہیں۔

تنازع (جھگڑے) کا حل

اپنے گاؤں یا شہر میں الگ الگ وجوہات سے اُٹھنے والے تنازع بھی مسئلے ہو سکتے ہیں۔ مسلسل ہونے والے تنازعوں کی وجہ سے گاؤں کا ماحول بگڑتا ہے۔ یکجہتی قائم نہیں رہتی۔ گاؤں کی ترقی میں رکاوٹیں پیدا ہوتی ہیں۔ تنازع کی نوعیت شدید نہ ہو تو آپسی بات چیت سے اسے حل کیا جاسکتا ہے لیکن اگر اس سے تنازع ختم نہ ہو تو اس کے حل کے لیے قائم ادارے اور عدالت کا سہارا لینا پڑتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

اپنی ریاست میں ۲۰۰۷ء سے 'مہاتما گاندھی غیر نزاعی گاؤں منصوبہ' جاری کیا گیا ہے۔ اس منصوبے کا مقصد یہ ہے کہ گاؤں کے جھگڑے گاؤں میں ہی حل کیے جائیں اور گاؤں والے آپسی بات چیت اور بردباری سے حل کریں۔ جھگڑوں کو اس طرح حل کرنے سے گاؤں کی یکجہتی برقرار رہتی ہے۔ جو گاؤں اس طرح سے جھگڑے حل کر لیتے ہیں انھیں 'امن ایوارڈ' سے بھی نوازا جاتا ہے۔ شہروں میں محلّہ کمیٹیاں تنازعوں کے حل میں تعاون کرتی ہیں۔

مسائل کا حل

کیا آپ مسائل کے حل کی ان کوششوں سے واقف ہیں؟

ہیورے بازار : ضلع احمد نگر میں چھوٹے سے گاؤں 'ہیورے بازار' میں پانی کی قلّت کا شدید مسئلہ تھا۔ اس گاؤں کے لوگوں کی مدد اور آپسی تعاون سے اس مسئلے کو حل کیا گیا۔ جانوروں کی غذا کا بھی مسئلہ حل ہو گیا۔ آج ہیورے بازار میں ہر طرف ہریالی بکھری ہوئی ہے۔

- کئی گاؤوں میں پانی کی قلّت ہوتی ہے۔ اس کی وجوہات

معلوم کیجیے اور تدابیر سجھائیے۔

خدمت کے ذریعے گاؤں کی صفائی : ضلع عثمان آباد کے خداواڑی گاؤں کے لوگوں نے گاؤں کی رضا کارانہ صفائی کی۔ گاؤں والوں نے فیصلہ کیا کہ گاؤں کی صفائی گاؤں والے مل کر کریں گے۔ چنانچہ پہلے تو انھوں نے گندے پانی کے لیے منصوبہ بندی کی۔ کوڑے دان کا کچرا استعمال کرکے کیچوا کھاد بنائی۔ ہر گھر کے لیے بیت الخلا تعمیر کیے۔

سنت گاڈگے بابا نے نظموں کے ذریعے گاؤں کی صفائی کی اہمیت لوگوں کے دلوں میں جگائی۔ گاڈگے بابا لوگوں سے کہتے کہ صفائی، تعلیم اور خود انحصاری کے بغیر ترقی نہیں ہوسکتی۔ انھوں نے عملی طور پر صفائی کرنے کا طریقہ سکھایا۔

قومی سنت تکڑوجی مہاراج نے بھی دیہی گیتوں کے ذریعے صفائی کی اہمیت ظاہر کرتے ہوئے کہا -

'مل جل کر کریں گاؤں کی صفائی۔
نالی، موری کی بھی ہو ستھرائی۔
ہنستے ہنستے کریں یہ کام۔
صاف ہو جائے ہر راہ ہر گام۔

قومی سنت تکڑوجی مہاراج

سنت گاڈگے بابا

- اخبارات میں رضا کارانہ خدمت کے بارے میں متعدد خبریں شائع ہوتی ہیں۔ انھیں جمع کیجیے۔ رضا کارانہ کاموں سے کیا کیا حاصل ہوتا ہے اس بارے میں بات چیت کیجیے۔

بتائیے تو بھلا !

۱) کیا آپ کے خیال میں اسکول میں امن کے پیامبروں (محافظوں) کا گروہ ہونا چاہیے؟

۲) اس گروہ میں طلبہ اور طالبات کی شمولیت کے لیے آپ کون سی شرائط رکھیں گے؟

۳) امن کے پیامبروں کا منشور بناتے وقت آپ اس میں کون سے قوانین شامل کریں گے؟

۴) آپ کے آپسی جھگڑوں کے حل کے لیے امن کے پیامبر کون کون سے طریقے اختیار کرتے ہیں؟

۵) آپ نے کیسے جانا کہ امن کے ذریعے مسئلہ حل ہوتا ہے؟

امن و امان کے قیام کے لیے سماج کی تمام اکائیوں کی بنیادی ضرورتیں پوری ہونا ضروری ہے۔ ہر فرد کو ضروری تحفظ حاصل ہونا چاہیے۔ سماج میں استحصال کو روکنا چاہیے۔ عدم مساوات میں کمی آنا چاہیے۔ ہر فرد کو عوامی زندگی میں شریک ہونے کا موقع ملنا چاہیے۔ امن کی اہمیت واضح کرکے اور عملی طور پر امن کی راہ پر چل کر ہم اپنے خاندان، اسکول اور عوامی زندگی میں امن کے لیے ضروری ماحول پیدا کر سکتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

دنیا میں امن و امان کا بول بالا رہنے اور تمام ممالک اپنی عوام کی ترقی کے لیے کوشش کرنے کے مقصد سے ۲۱ ستمبر کو اقوامِ متحدہ کی جانب سے پوری دنیا میں 'یومِ عالمی امن' منایا جاتا ہے۔ اس دن شہر نیویارک میں، جہاں اقوامِ متحدہ کا صدر دفتر واقع ہے، مقامی وقت کے مطابق صبح ۱۰ بجے گھنٹہ بجایا جاتا ہے۔ اس کے بعد چند لمحوں تک خاموش رہا جاتا ہے۔ تقریباً ۶۰ ملکوں سے جمع کیے گئے سکوں سے اس گھنٹے کو بنایا گیا ہے۔

اگر آپ کو اس سے متعلق مزید معلومات چاہیے تو درج ذیل ویب سائٹ کا مشاہدہ کیجیے:

http://www.internationaldayofpeace.org.

اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔

خاندان، اسکول اور سماج میں امن و امان قائم رہے تو سب کو اس کا فائدہ پہنچتا ہے۔ امن کی وجہ سے ترقی میں اضافہ ہوتا ہے۔ تجارت، صنعت، تعلیم، فنون، ادب، تفریح، سائنس، ٹکنالوجی، تحقیق وغیرہ شعبوں میں ارتقا کا موقع ملتا ہے۔ اس نقطۂ نظر سے امن و امان صرف اپنی ذاتی ضرورت نہ رہتے ہوئے ایک معاشرتی قدر بن جاتی ہے۔

ہم نے کیا سیکھا؟

- اجتماعی زندگی میں مسائل کے حل کی ذمہ داری سب کی ہے۔
- تمام لوگ باہمی تعاون کریں تو مسائل حل ہوتے ہیں۔
- آپسی بات چیت اور گفتگو کے ذریعہ تنازع کا حل نکلتا ہے۔
- امن کے ذریعے مسئلہ حل کیا جاسکتا ہے۔
- خاندان، اسکول اور سماج میں امن و امان قائم رہے تو سب کو اس کا فائدہ پہنچتا ہے۔
- امن و امان ایک معاشرتی قدر ہے۔

مشق

(الف) خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے۔

(۱) مسائل کی جانب عدم توجّہی برتنے پر وہ اور بھی .... ہوجاتے ہیں۔

(۲) ماحول کے .... کی شناخت کرنا بھی ایک اہم پہلو ہے۔

(ب) درج ذیل سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھیے۔

(۱) عوامی مسئلہ کا مطلب کیا ہے؟

(۲) عوامی مسئلہ کس طرح حل ہوسکتا ہے؟

(۳) کن سنتوں نے صفائی کی اہمیت پر زور دیا ہے؟

(ج) درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔

(۱) گاؤں/محلّہ کی خدمت کے ذریعے صفائی کے تصوّر کی وضاحت کیجیے۔

(۲) امن و امان کے لیے ضروری ماحول کس طرح بنایا جاسکتا ہے؟

(د) ذیل کے موقعوں پر آپ کیا کریں گے؟

(۱) مانیٹر کو جماعت میں خاموشی برقرار رکھنا ہے۔

(۲) ریاضی کے استاد کسی ناگزیر ضرورت کی وجہ سے آج جماعت میں نہیں آسکتے ہیں۔

(۳) میدان میں کھیل کے مقابلے کے دوران دو ٹیموں میں اختلاف پیدا ہوگیا ہے۔

سرگرمی :

۱۔ آپ کے علاقے میں کچرے کے مسئلے پر مقامی عوامی نمائندوں کو خط لکھیے اور اس بارے میں ان سے ملاقات کرکے بات چیت کیجیے۔

۲۔ آپ کے علاقے میں آوارہ کتّوں کی وجہ سے دشواری ہوتی ہو تو معلوم کیجیے کہ اس بارے میں کہاں شکایت درج کرنا ہے۔ آوارہ کتّوں کا مسئلہ حل کرنے کی تدابیر کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔

* * *

HCQGUA